© rasailojaraid.com

- لڑکیوں کے کپڑے بھی نہایت سادہ رکھیے، زرق برق لباس پہنا کر ان کا مزاج خراب نہ کیجیے۔
- دوسروں کے سامنے بچوں کے عیب بیان نہ کیجیے۔
- بچوں کے سامنے کبھی ان کی اصلاح سے مایوسی کا اظہار نہ کیجیے بلکہ ان کی ہمت بڑھایئے اور اور بہتر امید کا اظہار کیجیے۔
- بچوں کو انبیاء علیہم السلام، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم، تابعین اور صالحین (رحمہم اللہ) کے قصے ضرور سناتے رہیے۔
- بچوں کی بے جا ضد پوری نہ کیجیے، کبھی مناسب سختی بھی کیجیے۔
- کرخت آواز سے بولنے اور گلا پھاڑ کر چیخنے چلانے سے پرہیز کیجیے اور ان کو بھی منع کیجیے۔
- بچوں کو عادت ڈالیے کہ اپنا کام اپنے ہاتھ سے کریں۔
- بچوں میں باہم لڑائی ہو جائے تو اپنے بچے کی بے جا حمایت نہ کیجیے۔
- اولاد کے ساتھ ہمیشہ برابری کا سلوک کیجیے۔
- بچوں کے سامنے ہمیشہ اچھا عملی نمونہ پیش کیجیے۔
- بچی کی پیدائش پر بھی بچے کی طرح خوشی منایئے۔
- بچیوں کی پرورش و تربیت انتہائی خوش دلی، روحانی مسرت اور دینی شعور کے ساتھ کیجیے۔
- لڑکی اور لڑکے دونوں کے ساتھ محبت اور سلوک کیجیے۔
- جائیداد میں عورتوں کا مقررہ حصہ پوری خوش دلی اور اہتمام کے ساتھ دیجیے۔
- اپنی بیوی کی ماں باپ کی اتنی عزت واحترام کیجیے جتنی اپنے والدین کی کرتا ہے
- بچے کے سامنے اس کی والدہ کی مناسب تعریف کیجیے۔ اس سے بچے ماں باپ میں اتفاق دیکھیں گے تو دونوں کے لئے یکساں محبت بچوں کے دل میں پیدا ہوگی۔
- مثالی والد کی حیثیت سے بچوں کا غصہ اپنی بیوی پر ہرگز نہ اتاریے۔

ان تمام عملی تدبیروں کے ساتھ ساتھ نہایت اہتمام اور دل کی لگن کے ساتھ اولاد کے حق میں دعا بھی کرتے رہیے اور اللہ تعالی کی نافرمانیوں سے بچتے اور بچاتے رہیے۔ اللہ رحمان و رحیم سے امید ہے کہ وہ والدین کے دل کی گہرائیوں سے نکلی ہوئی پرسوز دعائیں کبھی ضائع نہ فرمائیں گے۔

❁❁❁❁❁

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

طب وصحت قسط:3

صحت کی حفاظت

عبدالرشید صدیقی

اللہ کا ارشاد ہے ﴿واذا مرضت فھو یشفین﴾ ''اور جب میں بیمار ہوتا ہوں تو صرف وہی (اللہ) مجھے شفا دیتا ہے،، بیماری میری اپنی غلطی کا نتیجہ ہوتی ہے اور میرا رب مجھے اس اذیت سے نجات (شفا) کا راستہ دکھلاتا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے بنی نوع انس وجن کو صرف اپنی عبادت کے لئے پیدا کیا اور عبادت صحت وتندرستی پر موقوف ہے اور تندرستی موقوف ہے دیکھ بھال پر، نگہبانی یا دیکھ بھال کے چار طریقے ہیں:

1۔ دوا　　2۔ دعا

3۔ غذا میں کسی چیز کو کم کرنا　　4۔ غذا میں کسی چیز کا اضافہ

محمد ﷺ جہاں ہادئ برحق ہے وہاں بنی نوع انسان وجنات کا بہترین معالج بھی ہے جہاں آپ رحمۃ للعالمین ہے وہاں جسم انسانی کے لئے بھی رحمت ہے جسے طب نبوی سے موسوم ہے اور طب نبوی حقیقت میں وحی کا حصہ ہے ﴿وما ینطق عن الھوی ان ھو الا وحی یوحی﴾ لہذا رسول اللہ ﷺ سے جو بھی اس بارے میں پایہ ثبوت کو پہنچا ہوا فرمان وارد ہے وہ یقین بھی ہے، جہاں تک طب یونانی یا ایلوپیتھی وہوموپیتھک وغیرہ علاج ومعالجے کا نظام ہے وہ تجرباتی ہے اور تجربہ بہت سارے نقصان اٹھانے کے بعد قابل عمل سمجھا جاتا ہے اس لئے یقین سے کہا نہیں جاسکتا کہ یہ سو فیصد درست علاج ہے۔ طب نبوی ﷺ سے فائدہ یقین کے مطابق ہوتا ہے اور جتنا یقین اتنا فائدہ۔

ابونعیم نے کتاب الطب میں لکھا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے کوئی برتن پیٹ سے بڑا پیدا نہیں فرمایا، جو پیدائش سے لیکر موت آنے تک کبھی نہیں بھرتا،، آدھا بھرو آدھا خالی۔ جب انسان کو کھانے کی حاجت ہو تو اس کے پیٹ کے تین حصے کرے۔ ایک حصہ کھانے سے بھرے، دوسرا حصہ پانی سے، تیسرا حصہ سانس کے لیے خالی رکھے۔'' غالباً امام نووی فرماتا ہے کہ (لو سمع بقراط بھذہ القسمۃ لعجب من ھذہ الحکمۃ) ''اگر بقراط حکیم اس نبوی تقسیم کا رکو سن لے تو وہ ضرور اس حکمت وفلسفے پر حیرت کا اظہار کرتا'' اگر اللہ نے چاہا تو طبعی بیماری اسے نہ آئیگی اور اس کی تندرستی قابل رشک رہے گی۔

جامع کبیر نے ایک حدیث نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: چار بیماریوں کو برا نہ جاننا:

ا۔ اس لئے کہ آنکھ کا دکھنا باز رکھتا ہے اندھا ہونے سے۔

۲۔ زکام کا ہونا برا نہ جانا کرو اس لئے وہ جذام کے روگ کو کاٹ ڈالتا ہے۔

© rasailojaraid.com